بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ

اللہ مددگار ہے مومنوں کا (اسی لئے) انہیں گمراہی کے اندھیروں سے ہدایت کی روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

ایمان افروز اور شرک سوز مقالہ
موسومہ بہ

حضرت پیرانِ پیرؒ کی شخصیّت سیرت اور تعلیمات

از رشحاتِ قلم

علّامہ پیر سیّد نصیر الدّین نصؔیر گیلانی

سجّادہ نشین آستانۂ عالیہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

اللہ ﷺ عرفاہ بالصفۃ والنعت فقالا لہٗ: أنت محمدٌ؟ قالَ: نعم قالا أنت احمد ؟ قال نعم قالا: انّانسئلك عن شهادةٍفان أنت أخبرتنا بها آمنّابك وصدّ قناك فقال لهمارسول الله ﷺ سلانی فقالالہٗ: أخبرنا عن اعظم شهادة فی کتاب الله تعالیٰ؟ فانزل الله تعالیٰ الآية وَأسلما۔

روح البیان میں عبارت کچھ یوں ہے۔(شهدالله انهٗ) بأنّهٗ(لااله اِلّاهو)نزلت حين جائا رجلانِ من أحبار الشّام فقالا للنبّى عليه السّلام أنت محمد قال نعم فقالا انت احمد قال انا محمد و احمد قالا أخبرنا عن اعظم الشّهادة فی کتاب الله فأ خبرهُما......الخ

معلوم ہوا کہ آخر الزّمان سیّد المرُسلین حضرت محمد ﷺ کی زبانِ حق ترجمان سے بھی جو عظیم اوراعظم شہادت بالفاظِ قرآن بیان کرائی گئی وہ اثباتِ توحیداوررَدِ شرک کی ہے۔

رسالت مآب علیہ السلام کے بعد چوں کہ اب سلسلۂ وحی قیامت تک کے لئے منقطع ہے، اِس لئے قرآن وسنّت کی علمی تربیت گاہوں میں پروان چڑھا ہوا یہی طبقۂ صوفیاء؛ انبیاء کے تعلیمی وتبلیغی خطوط پر اُمّتِ مسلمہ کو چلانے کا بیڑا اُٹھائے ہوئے ہے۔میرے اِس دعوٰی کی دلیلِ محکم یہ ہے کہ صحابۂ کرام کے بعد آج تک اُمّت میں پیداہونے والے کسی بڑے سے بڑے صوفی کی کسی تصنیف،تحریر،اقوال یا مواعظ کا اگر مطالعہ کیا جائے تو اُن میں مجموعی طور پر جس چیز کو اہمیّت دے کر اجاگر کیا گیا، وہ